اپنی بہن سے بات نہ کرنے کی قسم کھائی، اب بات کرنا چاہتا ہے، تو کیا حکم ہے

مجیب: مولانا محمد ماجد رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2084

تاریخ اجراء: 15جمادی الاخریٰ1446ھ/18دسمبر2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص نے اپنی بہن سے بات نہ کرنے کی قسم کھائی، اب بات کرنا چاہتے ہیں، کیا کیا جائے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

ایسے شخص پر قسم توڑنا لازم ہے اور ایسی قسم سے توبہ و استغفار بھی کرے اور توڑنے کے بعد اس قسم کا کفارہ بھی ادا کرے۔ بہارِ شریعت میں ہے صِلہَ رحم کے معنی: رشتے کو جوڑنا ہے، یعنی رشتے والوں کے ساتھ نیکی اور سُلوک (بھلائی) کرنا۔ (بہارِ شریعت، جلد3، صفحہ558، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مُفَسِّرِ شَہِیر، حکیمُ الاُمَّت مُفْتی احمد یار خان رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیثِ پاک کے تَحت فرماتے ہیں: "یعنی جو شخص اپنے گھر والوں میں سے کسی کا حق مارنے پر قسم کھالے مثلًا یہ کہ میں اپنی ماں کی خدمت نہ کروں گا یا ماں باپ سے بات چیت نہ کروں گا، ایسی قسموں کا پُورا کرنا گناہ ہے۔ اِس پر واجِب ہے کہ ایسی قسمیں توڑے اور گھر والوں کے حُقُوق اَدا کرے، خیال رہے! یہاں یہ مطلب نہیں کہ یہ قسم پُوری نہ کرنا بھی گُناہ، مگر پُوری کرنا زیادہ گُناہ ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ ایسی قَسم پُوری کرنا بہت بڑا گناہ ہے، پُوری نہ کرنا ثواب، کہ اگرچہ رَبّ عَزَّوَجَلَّ کے نام کی بے اَدَبی قَسم توڑنے میں ہوتی ہے۔ اِسی لیے اُس پر کفَّارہ واجِب ہوتا ہے، مگر یہاں قَسم نہ توڑنا زِیادہ گُناہ کا باعث ہے۔" (مرآۃ المناجیح، جلد5، صفحہ198)

قسم توڑنے والے پر قسم کے کفارے کی نیت سے دس مسکینوں کو کپڑے پہنانا یا انہیں دو وقت پیٹ بھر کر کھانا کھلانا لازم ہوتا ہے اور اسے اس بات کا بھی اختیار رہوتا ہے کہ چاہے تو کھانے کے بدلے میں ہر مسکین کو الگ الگ ایک ایک صدقۂ فطر کی مقدار یعنی آدھا صاع (دو کلو میں اَسی گرام کم) گندم یا ایک صاع (چار کلو میں ایک سو ساٹھ گرام کم) جَو یا کھجور یا کشمش دے دے یا ان چاروں میں سے کسی کی قیمت دے دے۔ البتہ اگر کوئی شخص اس کی طاقت نہیں رکھتا تو مسلسل تین دن کے روزے رکھے۔

وَ اللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَ اٰلِہٖ وَ سَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net